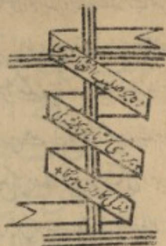
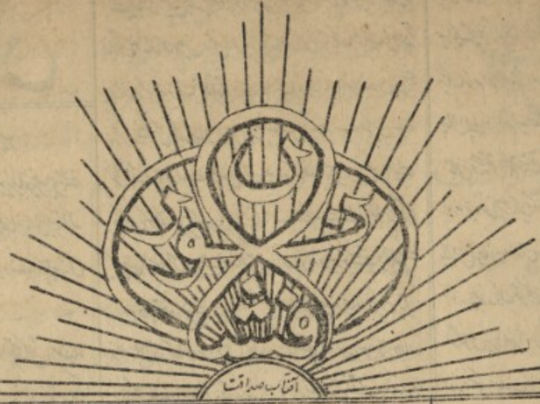






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۳۸ جلد ۱۲ | کوہ نور ۸ ستمبر ۱۸۷۸ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل نے قندھار میں اشتہار جاری کیا ہو کہ چونکہ افغانستان سے ہوکر انگریزی فوجیں گذرینگی پس جو کوئی اُنکا نقصان کریگا وہ جان سے مارا جاویگا۔ کابلی جو شملہ میں مزدوری وغیرہ کا کام کرتے تھے وہ حکماً وہاں سے نکال لئے گئے ہیں۔ کوئٹہ میں جو فوج انگریزی مقیم ہی اُسکی حالت صحت اچھی ہیں۔ روس کی فوج کی بابت خبر آئی ہو کہ شغنان اور ہرات کے قرب وجوار میں تنبیہ کیلئے جمع ہو رہی ہیں۔ تاشقند کا ایک رئیس روس کی طرف سے امیر کابل کے پاس ایک مراسلہ اس مضمون کا لایا ہو کہ آپنے زار روس سے وعدہ کیا تھا کہ جب میں افغانستان پر حکمران ہونگا تو ہرات تمکو دونگا سو اب اُس وعدہ کو پورا کرو۔ فوجی جہاز ہانگ کانگ کو حکم ہوا ہو کہ ہندوستان میں اگر ایسے سپاہیوں کو مصر بھیج دے جو وہاں کی دھوپ اور حرارت آفتاب کو برداشت کر سکیں۔ شملہ سے خبر آئی ہو کہ مطابق نقشہ تیار کردہ روس کے معلوم ہوتا ہو کہ روسی سرحد ہرات سے تیس یا چالیس میل کے فاصلہ پر قائم ہوگی۔ جنوبی آسٹریلیا میں نجاتی فوج بڑی کامیابی کے ساتھ اپنا کام کر رہی ہو۔ الہ آباد میں ایک سوسائٹی اس غرض سے قائم ہوئی ہو کہ ان بیوگان کی شادی کا دھرم شاستر کی رو سے بندوبست کرے جو شادی کرنے پر راضی ہوں۔ گورنمنٹ ہند نے ان افسروں کی آسائش کے لئے جو سرحدی کمیشن کے ہمراہ گئے ہیں رسد رسانی کے واسطے ۱۵۰ سو شتر اور ۵ سو خچریں روانہ کری ہیں۔ حضور ارل ڈفرن صاحب ہندوستان کے گورنر جنرل مقرر ہوئے ہیں اور ماہ دسمبر تک ہندوستان میں رونق افروز ہو جاوینگے۔ مہدی کاذب مصری فوج کو شکست پر شکست دے رہا ہو۔ چینی کی فوج شہر دوشنگ پر حملہ آور ہوئی اور تمام شہر کو بذریعہ اتواپ اُڑا دیا۔ جرمنی اور روس کے شہنشاہوں میں بمقام وارسا ملاقات ہوگئی۔ برہما کی فوج نے ایک سخت جنگ کرنیکے بعد جسمیں بہت سے مقتول اور مجروح ہوئے تھا چینیوں کو شہر بہامو سے نکالدیا ہو مگر تاچینی ابھی تک مشرقی پہاڑیوں پر لڑ رہے ہیں۔ خبر ہو کہ کاشمیر میں انگریزی فوج کی چھاؤنی مقرر ہوگی۔ مہدی کاذب نے اپنی فوج کے سرداروں کو جمع کرکے سنا دیا ہو کہ مجکو ہرگز اسقدر فتحیابی کی امیدیں نہ تھی جسقدر کہ اب ہوئی ہو اب تمکو چاہئے قاہرہ پر حملہ کرنیکی تیاری میں مصروف ہو جاؤ۔ ظہوب کے گرد نواح کے پٹھان انگریزوں کے ساتھ مقابلہ کرنیکے لئے تیاری کر رہے ہیں۔ امیر میمنہ کے وزیر نے روسیوں سے سازش کرلی ہو اور خط وکتابت کا سلسلہ جاری ہی۔ امیر کابل نے اپنے سلحہ خانہ میں تاکیدی حکم بھیجا ہو کہ رات دن ہتھیار بنتے رہیں اور پانچہزار انگریزی طرز کی بندوقیں ایک ہفتہ میں تیار ہونی چاہئے۔ جلال آباد کا حاکم اپنے قلعہ اور فوج کی آراستگی میں مصروف ہو اور قلعہ پر جنگی توپیں چڑھا دی ہیں۔ مصر کے معاملات نے جون ۱۸۸۲ء سے آجتک ۳۵ ہزار جانیں تلف کی ہیں۔ بخارا میں روسیوں کی زائد فوج کے چار دستہ بغرض سرحدی کمیشن کے انتظام کے پہنچگئے ہیں۔ قوقند میں روس کے سوداگروں نے لین دین بند کر دیا ہو انکا خیال ہو کہ جنگ بہت ہوگا۔ قاہرہ پر حملہ کرنیکی غرض سے مہدی کاذب کی فوجیں بڑے زور وشور کے ساتھ تیاریاں کر رہی ہیں +

نور افشاں

کار ہی گر جو شرمندہ نہ ہو

حمد و ثنا خدا کے قادرِ مطلق حقیقی کاریگر کو زیبا و زیبا ہے جسنے انسان کو جوہرِ حکمت اور گوہرِ عقل و دانش عطا فرمائی ہے تاکہ گوناگون اُسکی قدرت و عزت و بزرگی بجا لاوے اور ہمیشہ کی حیات کو حاصل کرے +

چونکہ کلام الٰہی پر غور کرنے سے ظاہر و آشکارا ہے کہ کل اشیاء خواہ آسمانی یا زمینی و دیدنی یا ندیدنی تمیز کی ماہیت و نظام جہان کی حرکتِ انتظامی خدا تعالیٰ اپنی حکمت و قدرت کے جلوے سے دفعتاً نیست سے ہست و عدم سے وجود میں لایا اور اپنے کو بار بار کمہار کی مثال لا کے یوں فرماتا ہے کہ میں تمام خلقت و انسان کا خالق و مالک اور نیکی و بھلائی کا خواہاں ہوں +

ہاں جسقدر کمہار چاک کی مٹی پر اور مصور اپنی تصویر پر تمام اختیار رکھتا ہے بنانے اور بگاڑنے عزت یا بے عزت کا چھوٹا یا بڑا وغیرہ اپنی مجازی طبیعت کے موافق اسکو بناتا اور اختیار رکھتا ہے پر اُن میں سے ایک کو بھی کہنے کا مجاز نہیں کہ تو نے مجھے کیوں ایسا لاچار و بے عزت و بے ڈول اور بدشکل بنایا ہے اسلئے کہ وے چیزیں اُسکے اختیار و قبضے میں ہیں تاکہ انسان اپنی دستکاری سے اپنی اوقات و زندگی بسر کرے +

یرمیاہ - ۱۸ - باب ۲ سے ۶ - آیت کو دیکھیے کہ حقیقی کمہار میں تبدیل پایا نہیں جاتا اسلئے کہ خدا کے ارادے ازلی اور بالکل راست ہیں اور نہ ہم سے اُسکو کچھ فایدہ ہے کیونکہ خدا اپنی دایمی اور بے زوال خزانے میں پُر و مستغنی ہے اور بغیر اُسکی اجازت کے ہم کچھ کر نہیں سکتے - لہذا انسان کو کچھ فخر اور دم مارنے کی جگہ نہیں کہ خدا سے کہے کہ یا جھگڑے کیونکہ مٹی کا باسن جو کہ کمہار نے بنایا وہ کمزور نازک و ناپایدار ہے اور وہ جلد شکست ہو کر بے کار ہو جایگا - اسیطرح انسان جو خاک سے بنا ہے اسکا کچھ قیام اور مضبوطی پایداری و استقلال نہیں ہے اور نہ کوئی اُسکے یہاں رہنے کی جگہ ہے اور وہ نہیں جانتا کہ آیندہ کو کیا ہوگا کیونکہ خدا اپنے پاک کلام میں یوں فرماتا ہے کہ انسان تو ایک حباب کی مانند ہے جو تھوڑی سی دیر تک نظر آتا اور پھر غائب ہو جاتا ہے تو انسان کو اپنے پر فخر کرنے کی جگہ کہاں رہی پر افسوس اُنپر جو اپنے خالق سے گڑگڑاتے اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ خدا ہے ہی نہیں ایسے لوگوں کو لازم ہے کہ بہایم و نباتات سے اپنے لیے تعلیم حاصل کریں اسلئے کہ وہ اپنے خالق و مالک کی آواز کو سُنتے اور پہچانتے اور ہر دم مستعد رہتے ہیں اور اُسکی حمد و تعریف بجا لانیکو تیار ہیں تو انسان کو کیا لازم و فرض ہے کہ اپنے حقیقی خالق کو دل و جان سے پیار کرے اور اسکی قدرت ازلی ارادہ کے نقشہ پر غور کرے کہ اُسنے اسکو اپنی صورت میں بنایا اور پاک لباس سے ملبس کیا و مستقل ٹھہرایا کہ وہ اُسکے جلال اور بزرگی کا باعث ہوئے +

الا خدا نے انسان کو ایک مُشت خاک سے ذی ہوش اور بزرگی کا نفیس برتن بنایا جسمیں نیکی اور بدی کے خیالوں کی لہریں چھلکتی ہیں جیسا کہ پولوس پیشتر اپنے خالق کے برخلاف رکھتا تھا اور ہر دم خرابیوں و خباثتوں اور ریت کی کڑواہٹ سے بھرا تھا ویسا ہی خدا نے اُسکے دل کو ایک بارگی بدلدیا جس سے کہ وہ ایک چنا ہوا برتن اور نور کہلایا جو کہ بادشاہوں امیروں حاکموں فاسدوں کاتبوں عالموں اور فاضلوں کے سامنے شرمندہ نہ ہوا بلکہ مسیح کی عظیم محبت اور الفت شفقت اور رفاقت اور اس مفید اور دلچسپ دلجمعی و ہمیشہ کی آسودگی اور دایمی خزانہ کا نور اپنی مٹی کے باسن میں سے نکال کے اوروں سے بیان و آشکارا کرتا ہے تاکہ وے اپنی گندی اور باطل و فتنہ انگیز اور کڑوی بیت کے خیالوں کے باسنوں کو ترک کر کے مسیح میں شریک ہوویں ویسا ہی پاک انجیل کے سبب تمیسیوں استادوں اور منادوں بلکہ سبھوں کو لازم و فرض ہے کہ مسیح کی راستبازی صداقت دکھاوے اور اُسکی صلیب اور محبت کے خزانے کو مٹی کے باسنوں میں رکھیں اس غرض سے کہ یہہ سب برتن نیک اعمال اور خدا کی حمد و ستایش سے معمور ہو جاویں اور عاقبت میں شرمندہ نہ ہوویں +

چنانچہ ۲ تمطاؤس ۲ - باب ۱۵ - آیت میں مسیحیوں کے لئے یوں لکھا ہے کہ تو اپنے تئیں ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ہو دکھلا غرض ہر ایک مسیحی کو چاہیئے کہ پولس و برناباس وغیرہ کی مانند فروتن نیک نام اور نیک نمونہ خادم بنے اور اپنی بلاشبہ کے موافق چال چلے اور کام کرے اور خدا کا شکر ادا کرے کہ اُسنے ہمکو اپنی سچی و حقیقی جماعت میں شامل اور بادشاہوں سے عالی تر درجہ اور مرتبہ عنایت کیا کہ ہم اُسکے فرزند کہلائے ہیں سے شرمندہ نہ ہوویں بلکہ دل و جان اور تن و من سے بے دھڑک اور بے خوف و خطر اور بے روک ٹوک مسیح کی فصاحت و بلاغت کی خوبیوں کو لوگوں پر ظاہر اور روشن کرنے سے شرمندہ اور مایوس نہ ہوویں اور اُسکی صلیب کا اقرار کریں اور انجیل کی بشارت پھیلانے کے کام سے جس سے اُسکا جلال و بزرگی ہووے سرگرمی ظاہر کریں کیونکہ ہماری پیدایش کی یہی غرض ہے کہ ہم اپنی زندگی بھر مسیح کی خدمت اور بزرگی و تعریف کرنے سے باز نہ رہیں بلکہ دوسروں کو بھی اسبات کی ترغیب اور تعلیم دیویں کیونکہ مسیح کا اس دنیا میں آنے اور ہمارے انجیل پھیلانے کی غرض و مقصد یہی ہے کہ انسان اپنے خالق کو پہچانے اور اپنے حق میں یہہ تصور کرے کہ میں بسبب گناہ کے خدا کی صحبت سے برگشتہ و محروم ہو گیا اور اپنی عزت کو کھو دیا تب خدا نے اپنی بڑی رحمت و شفقت سے اپنے عزیز اور پیارے بیٹے عیسیٰ مسیح کو اس دنیا کی نجات کے لیے بھیجا تاکہ انسان کی عزت بحال ہو اور خدا سے مل جائے کیونکہ انصاف چاہتا تھا کہ جو گناہ کریگا سو ہلاک ہوگا اور خدا اسکو کمہار کے برتن کی طرح چکنا چور کریگا یعنے اگر کوئی رحمت یا عزت کا برتن نہ بنے تو وہ جہنم کے لائق ہوگا - پر خدا کی رحمت بہ وسیلے مسیح کے انصاف پر غالب ہوئی اسلئے کہ خدا نہ صرف بنانے کا بلکہ بچانیکی قدرت و اختیار اپنے بندوں پر شب و روز رکھتا ہے جو اس سے ڈرتے اور نجات کی خواہش کرتے ہیں اور اسکے کام کرنے میں سُستی و کاہلی اور بے پروائی نہیں کرتے اور خوشی سے مسیح کی خوبیوں کو ظاہر کرتے ہیں تو وے اپنی زندگی کی غرض سے شرمندہ نہ ہونگے بلکہ سرخرو دونوں جہان میں ہونگے +

مراسلات

لائیف اوف جیزس کرائسٹ
یعنے
واقعات مسیح
چھٹی فصل
کانا مین شادی
اور
پہلا معجزہ

(۱) خداوند یسوع کے الہام سے واقعات لکھنے والوں میں سے ایک نے یہہ لکھا ہے کہ ،، تیسرے روز کانا گلیل میں شادی تھی ،، ہم اس دن کی نسبت کہ وہ کونسا ہوگا طمانیت سے کچھہ کہہ نہیں سکتے پر قرینہ اسباب پر جچتا ہے کہ غالباً خداوند کے گلیل کی جانب روانہ ہونے کے بعد کا ہوگا - اس شادی میں یسوع کی ما بھی تھیں بلکہ انہیں کے ذمہ شادی کا اہتمام بھی تھا - ہم اس سے بہ آسانی یہہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ انہیں کے خاندان میں سے کسیکی شادی ہوگی - یسوع اور اُسکے شاگردوں کو بھی شادی میں جانے کی دعوت تھی مگر اس دعوت کی فہرست میں **حضرت یوسف** کا نام نہیں ملتا شاید وہ انتقال کر گئے ہونگے +

(۲) یہودیوں کے اونچے گھروں میں سات آٹھہ روز تک شادی کی رسم چلتی تھی مگر غریب شادی کی کل رسومات ایک دو روز میں پوری کر دیتے تھے قرینے سے معلوم ہوتا ہے کہ کریہ کانا مین جو شادی تھی وہ ایک غریب گھر میں تھی کیونکہ جو مے لوگوں کے لئے لائے ہوئے تھے وہ بہت جلد صرف ہوگئی - سب سے پہلے مذکور الصدر امر سے بتول مریم متنبہ ہوئیں جسکے سبب انکو اپنے لواحقوں کی عزت رکھنے نیز انکو بھی حسب مراتب خاطر مدارات کرنے کی فکر پیدا ہوئی مگر انکو ساتھہ ہی استقلال بھی تھا اس سبب سے کہ انکا لڑکا ساتھہ تھا - انکو فرشتوں کے کہنے اور گڈریوں کی ملاقات سے یسوع کا حال تو پہلے ہی سے معلوم تھا جس سے انکو یہہ توقع ہوئی کہ وہ اپنی قدرت بے بتائے نہ رہیگا - کیونکہ وہ تیس برس سے اسکی الہی طاقت کو دیکھنے کی منتظر تھیں - غالباً ساتھہ ہی یہہ خیالات بھی آئے ہونگے - اب تو حضرت یوحنا نے علانیہ اسکی نسبت شہادت دی ہے - اسکا بپتسما بھی ہوا ہے بس معجزہ کرنے کا یہہ وقت نہیں ہے تو اور کونسا ہے؟ اپنے رشتہ داروں کی عزت بچانے اور انپر احسان کرنے کا یہہ ہی عمدہ موقع ہے اگر میں اُس سے یہہ بات کہونگی تو وہ کوئی ایسا بڑا کام کرے گا کہ اُس غریب کے کام کا انجام بھی اچھا ہوگا اور شادی کی رسم بھی بڑی دلچسپ ہو جائیگی - گو بیبی مریم کا ایمان مضبوط تھا اور انکی نیت مقدس تھی پر انکے دل میں کسیقدر اس بات کا بھی سایہ کہ میری آنکھوں کے سامنے میرے بیٹے کی عظمت اور بزرگی ہو پڑا ہوا تھا - یسوع کا وقت بھی **الہی قوت** کو اظہار کرنے کا آن پہنچا تھا - جنگل میں اُس ملعون ممتحن نے خدا کا بیٹا کہہ کر معجزہ کرنے کی درخواست کی مگر ابن خدا نے قطعی انکار کیا اور امتحان میں صرف انسانی تعلق سے کامیاب ہوا - اب اسکی والدہ نے اپنے منصب مادری کی رو سے غیروں کی بھلائی اور بہبودی کرنے کے لئے درخواست کی کہ وہ اپنا الہی تعلق بتا کر معجزہ کرے پر اُس نے نامنظور کی - اسکی یہہ طرز روش بیجا طور پر نہ تھی کیونکہ اب سے وہ بیوی مریم کا بیٹا ہو کر اپنا بڑا دنیا جانا تھا **وہ ابن خدا** تھا اسلئے اپنے کام کی بنیاد انسانی خواہشوں پر چاہی اُسے منظور نہ تھی - جب بیوی مریم نے کہا مے تمام ہوگئی خداوند نے اُنکے نفس مطلب کو سمجھکر کہا کہ ،، اے عورت مجھے تجھہ سے کیا کام؟ ،، میرے کام میں دست اندازی کیا نہ کر - مجھہ پر تمہیں حاکم کا سا کچھہ اختیار نہیں ہے - میں اپنے باپ کے نشان بخوبی جانتا ہوں - تم چاہتی ہو کہ لوگوں میں میری عظمت اور بزرگی ہو پر میں اس کام کے لئے نہیں آیا - غرض یسوع نے بیوی مریم کے معجزہ کی نسبت خیالات دور کرنے کے بعد اُسی مقام پر اپنا **پہلا** الہی معجزہ بتایا - وہاں پتھر کے مٹکے دھرے ہوئے تھے جن میں اٹھارہ من پانی رہ سکتا تھا - خداوند نے اُس گھر کے خدام سے پانی بھرنے کا حکم دیا - جب وہ بھر چکے کھانے کے منتظم پاس لیجانے کی تحریک کی اور اُسی وقت پانی کا مے ہوگیا - اُسنے اپنی پاکیزگی **شانت** کرنے کو شیطان کے کہنے سے جنگل میں پتھر کی روٹی نہیں کی پر گانوں میں پانی کا مے بنا کر مہمانوں کو خوش کیا - یہہ کچھہ شعبدہ یا علم کیمیا کا نتیجہ نہ تھا پر **الہی طاقت** نے لا ودنہ نیچر (قانون فطرت) کو تغیر دیکر پانی کا مے بنا دیا - خداوند کا کام عوام کی بھلائی کے لئے تھا اور یہہ کہ انہیں خوشی اور مسرت بھری ہوئی تھی - **یسل اکرم کہنا یسوع المسیح** کے شادی میں جانے سے ہم یہہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ اُسنے شادی کی رسم کو صرف عزت کی نگہہ سے ہی نہیں دیکھا بلکہ یہہ بتایا کہ یہہ رسم نہایت مقدس رسم ہے اور یہہ کہ خدا **رہبانیت** سے مطمئین نہیں ہوتا اور نہ **سناسیت** انسانوں کی دلی پاکیزگی کے لئے معید ہو سکتی ہے +

(۳) اِس معجزہ کی نسبت ایک عالم لکھتا ہے کہ ،، حضرت موسیٰ نے پہلے معجزہ میں مجرموں کی سزا کے لئے پانی کا لہو کیا اور یسوع کے پہلے معجزہ سے بے گناہ خاندان کے لئے پانی کا مے ہوا - یسوع کا مذہب تابع انسان کو زندگی کے آخر تک افسردہ خاطر نہیں رکھتا بلکہ اُسے نئی زندگی دیکر خوش اور بشاش رکھتا ہے ،، حق یہہ ہے کہ گناہوں کے سبب انسان کی زندگی تلخ اور خراب ہوگئی ہے یہانتک کہ معذرت سے اطمینان نہیں ہوتا تو یہہ ہمیں مطمئیں کرنے کی کفیل نہیں ہوتی صرف یسوع پر ایمان رکھنے سے ہمیں کامل تسلی اور پورا اطمینان ہوتا ہے - مقدس کتاب میں حقیقی مذہب کے طفیل سے ہونے والی راحت اور اطمینان کے

ہو اور دودھ سے تشبیہ دی ہی (اشعیاہ ۵۵ باب) اس معجزہ سے روحانی نتیجہ نکلا یوں کہ یسوع نے اپنا جلال ظاہر کیا اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان لائے اور اُن پر یہہ بات بھی منکشف ہوئی کہ خداوند کس قسم کے کام کرنے والا ہی ✦ باقی آیندہ

سب آدمی گنہگار ہیں

یہہ بات خوب ثابت ہی کہ ہم سب بنی آدم جو اِس دنیا میں ہیں ضرور ضرور گنہگار اور عدالت خداوندی کے قرضدار ہیں کوئی نہیں جو اس داغ سے بیداغ ہو اور صرف انسان ہو کر اُس گناہ سے جو اُسکی ذات میں ہی ہرگز بری نہیں ہو سکتا کیونکہ دنیا کی قدیم اور معتبر تواریخ اگر ہم ڈھونڈتے ہیں تو سوائے توریت کے جو موسیٰ نبی کی لکھی ہوئی ہی اور کوئی معلوم نہیں ہوتی اور اُس سے پرانی اور کوئی تواریخ نہیں ملتی۔ ہاں یونانی عالموں میں ہیرودٹس کی تواریخ قدیم ہی وہ حضرت ملاکی نبی کے زمانہ میں خداوند مسیح سے چارسو برس پیشتر تھا اور اُس سے قدیم ہومیرس اور ہسیٹیڈ شاعروں کی تصانیف قرار دی گئی ہی سو وہ بھی توریت سے قدیم نہیں کیونکہ ہومیرس کو حضرت یسعیاہ کا ہم عہد بتلاتے ہیں جو سنہ عیسوی سے تخمیناً ساڑھے سات سو برس قبل گذرے۔ اور ہسیٹڈ کو حضرت الیاس کا ہمزمانہ ٹھہرایا ہی وہ سنہ عیسوی سے قریباً نوسو برس پہلے ہوئے غرض توریت دنیا کی تواریخ قدیم ہی اُسمیں یوں مندرج ہی کہ خدائے تعالیٰ نے زمین کی خاک سے آدم کو بنا کر اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا سو وہ جیتی جان ہوا اور ساری دنیا کی اُسکو سرداری بخشی اور باغ عدن کی نگہبانی اور باغبانی کے لئے سپرد کرکے حکم دیا کہ ہر ایک درخت کا پھل کھانا لیکن نیک و بد کی شناخت کے درخت سے ہرگز نہ کھانا جب تو کھائیگا ضرور مر جائیگا مگر شیطان نے حوا سے جو آدم کی جورو تھی کہا کہ خدا جانتا ہی کہ تم ہرگز نہ مروگے بلکہ تمہاری آنکھیں کھل جائینگی سو حوا نے آپ بھی کھایا اور آدم کو بھی کھلایا پس آدم اپنی اس عدول حکمی اور نافرمانبرداری کے سبب قربت الٰہی سے خارج کیا گیا اور اُسکی اولاد بھی اُسکے ساتھ اُس میراث کی جو کہ اُسکو شیطان کے ورغلانے سے حاصل ہوئی وارث ٹھہری اور اگر کوئی کہے کہ آدم کے گناہ میں کل آدم زاد کیونکر شامل ہیں تو میں کہتا ہوں کہ ایک درخت کا بیج بوویں اور اُسکے تخم سے اور درخت پیدا ہوں تو کیا وے سب ایک ہی تاثیر کے اور ایک ہی سے نہوں گے پس ہم سب جو ایک اُسی آدم کی جو اوپر ذکر ہو چکا پود ہیں تو کیوں نہیں ہم اُسکے گناہ میں شامل ہیں بیشک اُسکی ذاتی گناہ میں شریک ہیں اور کل بنی آدم گنہگار ہیں لیکن اکثر محمدی اسبات کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ ہاں ہم تو گنہگار ہیں مگر ہمارے نبی گنہگار نہیں اسلئے وہ ہمارے خدا کے حضور قیامت کے دن شفیع ہونگے اس دعوے کی انکشاف حقیقت کے لئے ضرور ہی کہ کچھ مختصر حال محمد صاحب کا جو مسلمانوں کے نزدیک سب نبیوں کے سردار قرار دیئے گئے ہیں تحریر کیا جائے کیونکہ جب نبیوں کا سردار بے گناہ نہ ٹھہرے گا اوروں کا خاطی ماننا کچھ دشوار نہوگا ✦

اب سنئے محمد صاحب کا حال دو قسم کی کتابوں میں مندرج ہی ایک قرآن جو خود محمد صاحب کی تصنیف ہی دوسرے حدیث جو نہ محمد صاحب کی تصنیف اور نہ اُنکے کسی صحابی کی بلکہ اُسکے مصنفوں نے تو محمد صاحب کا مُنہہ بھی نہیں دیکھا قول اور فعل کا منضبط کرنا تو کام رکھتا ہی کیونکہ محمد صاحب کا انتقال سنہ ۱۱ ہجری میں ہو گیا اور پہلے امام مالک صاحب کی پیدائش ۹۳ ہجری کی ہی اور دوسرے امام شافعی سنہ ۱۵۰ میں پیدا ہوئے تیسرے امام ابو محمد دارمی سنہ ۱۸۱ ہجری میں پیدا ہوئے چوتھے امام احمد حنبل سنہ ۱۶۴ھ میں پانچویں امام بخاری سنہ ۱۹۴ ہجری میں پیدا ہوئے چھٹے امام مسلم بن حجاج سنہ ۲۰۴ ہجری میں ساتویں امام ترمذی سنہ ۲۰۹ھ میں آٹھویں امام ابوداؤد سنہ ۲۰۲ ہجری میں نویں امام نسائی سنہ ۲۱۵ ہجری میں پیدا ہوئے دسویں امام ابن ماجہ سنہ ۲۰۹ ہجری میں گیارھویں امام ابی الحسن دارقطنی سنہ ۳۰۶ ہجری میں بارھویں امام بیہقی سنہ ۳۸۴ میں پیدا ہوئے تیرھویں امام ابی الحسن سنہ پیدائش یاد نہیں رہا مگر یہہ معلوم ہی کہ سنہ ۵۲۰ھ میں انتقال کیا چودھویں امام ابن جوزی یہہ سنہ ۵۱۰ھ میں پیدا ہوئے پندرھویں امام نووی سنہ ۶۳۱ ہجری میں پیدا ہوئے اور سنہ ۶۷۶ ہجری میں مر گئے ✦

پس جنکی پیدائش محمد صاحب سے سو برس سے چھہ سو برس بعد تک ہوا اُنکا قول نبی صاحب کے حق میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہی اب ملاحظہ فرمایئے کہ قرآن محمد صاحب کے بے گناہ ہونیکی بابت کیا کہتا ہی ✦

دیکھو قرآن کی بہت سی آیتیں ہیں جو محمد صاحب کے گنہگار ہونے پر دال ہیں اگر سب کو اس مختصر پرچہ میں درج کیا جاوے تو سوائے نقصان اور کوئی فائدہ متصور نہیں اسلئے ہم صرف ایک سورہ مومن کے چھ رکوع کی آیت لکھتے ہیں اگر اس امر میں کسی صاحب کو زیادہ تفتیش منظور ہو تو ایک رسالہ موسوم بہ نبی معصوم جو فی الحال بمطبع نورافشاں لودیانہ میں چھپکر شائع ہوا ہی لیکر دیکھلے اُسمیں سب نبیوں کی بے گناہی کا مفصل حال درج ہی سورہ مومن ۶ رکوع فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِیْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ترجمہ سو تو ٹھہرا رہ بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہی اور بخشوا اپنا گناہ اور پاکی بول اپنے رب کی

خوبیاں شام کو اور صبح کو جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں بغیر سند کے جو پہنچی ہو انکو او رکچھ نہیں اُن کے جی میں غرور ہی کہ کبھی نہ پہنچیگی اُس تک سو تو پناہ مانگ اللہ کی بیشک وہی ہی سنتا دیکھتا انتہی اگر محمد صاحب گنہگار نہ ہوتے تو معافی مانگنے کا حکم نہوتا اب محمد صاحب کا گنہگار ہونا تو اسں آیت سے ثابت ہوا مگر یہہ ہی کہ جب وہ شخص جسپر محمدیوں کی نجات کا مدار تھا محتاج شفاعت ہی تو اب کون شخص ملے جسکے ذریعہ سے نجات حاصل ہو بیس کوئی نہیں مگر خداوند یسوع مسیح جو پکار پکار کر کہتا ہی کہ اے تھکے ماندو میرے پاس آؤ میں تمکو نجات دونگا۔ اور قرآن بھی اُسکی معصومیت کا قائل ہی + بندہ منصور

اخبار اقطار عالم وغیرہ

جےپور ۵ ستمبر جےپور اجمیر کے درمیان کشن گڑھ کے اسٹیشن کے قریب ریلوے لاین بہت شکست ہو گئی۔ ڈاک اور مسافر بالفعل عبور نہیں کرسکتے۔ اور امید نہیں کہ دو دن میں بھی اُسکی مرمت ہو کر درستی ہو جاوے +

بمبئی ۵ ستمبر از بل بدرالدین طیبجی اور آنر بل مہتا دوبارہ بمبئی لیجسلیٹیف کونسل کے ممبر مقرر کئے گئے +

شنگھائی ۴ ستمبر ایڈمیرل کوربٹ کے پاس جسوقت فرانس سے فوجی امداد پہنچیگی وہ اُسیوقت ایک بڑی فوج کو جزیرہ فارموسا پر اُتارینگے۔ اور اس عرصہ میں چینی بیڑے کو کامل طور پر تباہ کرنے کی کوشش کرینگے +

لنڈن ۵ ستمبر لارڈ نارتھ بروک نے کونٹ کلناکی سے دوستانہ طور کی ملاقات فرمائی +

نیپلز ۴ ستمبر یہاں ہر روز سو واردات ہیضہ کی وقوع میں آتی ہیں جنمیں سے زیادہ تر مہلک ہوتی ہیں اور مقامات میں بھی ہیضہ بسرعت تمام پھیل رہا ہی +

کلکتہ ۹ ستمبر صاحبان میونسپل کمشنر نے کل ایک خاص جلسہ منعقد کرکے تونسن کونسل کے نامزد کردہ مسٹر کاٹن کو خاص کمشنر صحت کا ممبر منظور فرمایا +

لنڈن ۶ ستمبر مندرجہ ذیل افسروں کو مہم نیل کے متعلق خاص خدمت پر معرجانیکا حکم ہوا ہی سرچارلس ولسن۔ سر ہربرٹ سٹوارٹ کرنیل بریکنبری۔ کرنیل ہیرسن متعلقہ شاہی انجنیران۔ کرنیل ہینڈرسن متعلقہ پیدل بریگیڈ۔ کرنیل مارس متعلقہ رایل ارٹلری اور لارڈ ییلی +

وارسا ۵ ستمبر زار ابھی تک سینٹ پیٹرزبرگ سے یہاں نہیں پہنچے۔ ہز میجسٹی کی حفاظت کے لئے بڑی بڑی تدابیر کی گئی تھیں ریل کی کل لائن پر دونوں طرف کاسک لوگوں کا پہرہ تھا +

قاہرہ ۔ ستمبر باغیوں کی ایک بڑی فوج نے کسالا پر حملہ کیا تھا مگر نقصان سخت کے ساتھ شکست یاب ہوئی +

کیپ ٹون ۵ ستمبر۔ ہیر جوبرٹ نے بور لوگوں کی جمہوری سلطنت نرو لویلنڈ کی پریزیڈنسی منظور کرلی +

بمبئی ۱۰ ستمبر جو سنتری ٹکسال میں چوری کرنیکی علت میں ماخوذ تھا اُسکی تجویز ہو رہی ہی۔ شہادت سے افسران ٹکسال کی سخت غفلت ثابت ہوتی ہی۔ جو چاندی دستیاب ہو گئی ہی وہ تین ہزار کی مالیت کی ہی اور مسروقہ چاندی کی قیمت کا تخمینہ ۶ ہزار سے ۱۱ ہزار روپیہ کیا گیا ہی +

شملہ ۱۰ ستمبر آج صبح کے جلسے لیجسلیٹیف کونسل میں مسودہ بابت اسٹیم بائیلرز اور پرائم موورز پیش کیا گیا اور منتخب کمیٹی کے سپرد ہوا۔ اسکے بعد کونسل دو ہفتہ کے لئے برخاست ہو گئی +

وارسا ۹ ستمبر آج شہنشاہ روس اور شہنشاہ بیگم نے کھلی گاڑی میں بلا کسی پہرے کے یہاں کے بڑے بازار کی سیر فرمائی +

پیرس ۹ ستمبر اخبار پارسین نیشنل نے اپنے آجکے پرچہ میں بیان کیا کہ گورنمنٹ فرانس سرتسنہ کے طور پر چین کے ساتھ جنگ کا اشتہار دینے کی تجویز کر رہی ہی۔ اور اس مقصد کے لئے جو ممبر زین حج کئے جاینگے یہی اخبار بیان کرتا ہی کہ غالباً فارموسا کا قبضہ چھوڑ دیا جائیگا اور زیادہ تر بحری کارروائی پر فرانس توجہ کریگا +

قاہرہ ۹ ستمبر لارڈ نارتھ بروک اور لارڈ ولزلی آج یہاں پہنچ گئے +

نیپلز ۹ ستمبر آج یہاں آٹھ سو شخصوں کو ہیضہ ہوا جنمیں سے تین سو مرے۔ شاہ ہمبرٹ بیماروں کو دیکھنے کے لئے گئے اور ہر جگہ لوگوں نے ہز میجسٹی کی تشریف آوری پر بڑی گرمجوشی ظاہر کی +

احمدآباد ۱۱ ستمبر میل گاڑی کے مسافر آج صبح یہاں سے روانہ ہوئے لائن ٹوٹ جانے سے ۱۴ گھنٹے تک اُن کو توقف کرنا پڑا باہر کے مسافر ڈاک انگنبوٹ سے رہ گئے۔ کیونکہ بمبئی پہنچنے میں انکو دو روز کی دیر ہو گئی بمبئی کے مسافروں کو ۲۴ گھنٹے کا دیر تک پہنچنے میں نقصان اُٹھانا پڑے گا دس روز سے پہلے لاین کی پوری پوری مرمت اور درستی نہیں ہو سکتی +

بمبئی ۱۱ ستمبر سورت میں سیلاب آنے سے کئی جانیں تلف ہوئیں۔ اور روئی کی فصل کو بہت ہی سخت نقصان پہنچا +

بمبئی ۱۰ ستمبر آج فوجی جہاز ہمالیہ میں دوسری

ٹیلین الیسٹ شائر رجمنٹ ہم سودان میں حصہ لینے کی غرض سے ہنر سویز کو روانہ ہوئی۔ اس رجمنٹ میں ۲۵ افسر اور ۸۶۲ آدمی تھے +

بمبئی ۱۱ ستمبر ٹون کونسل نے ایک رزولیوشن پاس کیا ہی جس میں کارپوریشن سے ایک لاکھ روپیہ خرچ پیمائش کے لئے منظور کرنیکی درخواست کی ہی۔ یہ پیمائش مسٹر واٹرورکس کی تجویز کو عمل میں لانے کے لئے کی گئی ہی جو چھ لاکھ کی لاگت سے تیار ہوگا +

لنڈن ۱۰ ستمبر ارل ڈفرن صاحب ہندوستان کے وائسرائے مقرر ہوگئے ہیں اور امید کیجاتی ہی کہ ماہ دسمبر میں ہز لارڈ شپ کلکتہ پہنچ جائینگے +

قاہرہ ۱۰ ستمبر آج لارڈ نارتھ بروک نے اپنی دستاویزات خدیو کے روبرو پیش کیں اور بہت خاطر و تواضع کیگئی +

مییر ڈنگولا نے دو فوجوں کو جنکے سپہ سالار دونوں مہدیوں کے امیر تھے۔ مقام امبیکول کے نزدیک نقصان سخت کے ساتھ شکست دی +

شنگھائی ۱۰ ستمبر چینی ووسنگ کے ناکے کا محاصرہ کئے ہوئے ہیں +

لنڈن ۱۱ ستمبر یورپ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ آج نیپلز میں ۹۲۷ واردات ہیضہ کی وقوع میں آئیں جنمیں ۳۶۵ مہلک ثابت ہوئیں۔ شہر روم میں بھی چند وارداتیں ہیضہ کی ہوئیں۔ اور اسپین میں بھی یہ مرض پھیلتا جاتا ہی +

آجکے اخبارات نے لارڈ ڈفرن کی تقرری عہدہ وائسرائے ہند پر بہت خوشی ظاہر کی ہی +

لنڈن ۱۰ ستمبر شہنشاہ جرمنی آئندہ اتوار کو بغرض ملاقات شہنشاہ روس و شہنشاہ آسٹریا کے وارسا روانہ ہونیوالے ہیں +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت
ہفتہ ختمہ ۹ ستمبر ۱۸۸۴ء

دہلی بارش ۶/۱۰-۲ انچ ہوئی صحت اچھی ہی۔ نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

حصار صحت عمدہ ہی۔ لیکن خفیف سا موسمی بخار ہی فصل لہلہا رہی ہی اور پک رہی ہی۔ قلبہ رانی برائے فصل ربیع شروع ہوگئی ہی۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

انبالہ بارش ۲/۱۰ انچ ہوئی۔ ضلع انبالہ میں بخار پھیل رہا ہی فصل لہلہا رہی ہی پیداوار کے عمدہ ہونے کی امید ہی۔ نرخ اجناس آہستہ آہستہ ارزان ہوتا جاتا ہی +

جالندھر بارش ۲/۱۰-۱ انچ ہوئی فصل کی حالت عمدہ ہی۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

امرتسر بارش ۳/۱۰-۱ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہی۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

سیالکوٹ بارش تین انچ ہوئی۔ فصل کی امید اور صحت عمدہ ہی۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

فیروزپور بارش شہر فیروزپور میں ۶/۱۰ انچ اور زیرہ میں ۲/۱۰ انچ اور مکتسر میں ۳/۱۰ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہی فصل کی حالت اچھی ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

لاہور بارش ۶/۱۰ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

راولپنڈی بارش ۶/۱۰-۱ انچ ہوئی۔ چھ تحصیلوں میں فصل خریف کی امید اچھی ہی اور ایک تحصیل میں اوسط درجہ کی صحت عمدہ ہی نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

شاہپور تحصیل خوشاب و شاہپور میں خوب بارش ہوئی۔ صحت عمدہ ہی۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

ملتان صدر میں بارش ۱/۱۰ انچ ہوئی۔ صحت اور فصل عمدہ ہی۔ نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

ڈیرہ اسمٰعیلخان خفیف سی بارش ہوئی۔ صحت اور فصل کی امید اچھی ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

پشاور بارش ۴/۱۰ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

کیفیت عام

قریباً ہر ضلع میں بارش ہوگئی ہی۔ قسمت حصار و اضلاع انبالہ و جالندھر میں بخار ہی۔ دیگر مقامات پنجاب میں صحت عمدہ ہی فصل کی امید اچھی ہی۔ نرخ اجناس عموماً ارزاں ہوتا جاتا ہی +

بجائے جے گولڈنی صاحب بہادر مرحوم کی ترقیات مندرجہ ذیل عمل میں آئیں۔ رائے بہادر گنگا رام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت اول درجہ سوم۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت اول درجہ دوم پر ترقی ہوئے اور رائے بہادر باگارام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت دوم درجہ اول۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت اول درجہ سوم ہوئے۔ اور رائے بہادر پوہلومل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت دوم درجہ دوم۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت دوم درجہ اول کے ہوئے۔ اور خان بہادر عبد الغنی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت سوم درجہ اول بعہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت دوم درجہ دوم پر اور ٹھیکوا می برون جھا بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت سوم درجہ دوم بعہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جماعت سوم درجہ اول پر ترقی ہوئے +

اشتہار دربابِ مسیحی میلہ

واقعہ شہر من پوری این۔ ڈبلیو پی

۱- مسیحی بھائیوں کی خدمت میں التماس ہے کہ ایک مسیحی میلہ مقام مین پوری میں من ابتدا چوبیسویں اکتوبر بغایت چھبیسویں اکتوبر سنہ الیہ کو قرار پایا ہے۔ لہذا جملہ مسیحی بھائیوں کو ہر شہر و دیار کے اس میلہ میں تشریف آوری کی دعوت دی جاتی ہے +

۲- ایام میلہ میں تین دن تک (علاوہ آنے جانے کے دنوں کے) یعنے چوبیسویں سے چھبیسویں تاریخ تک سب بھائیوں کی جو اس میں شریک ہونگے مہمانداری کیجائیگی +

۳- ہم اپنے بھائیوں کو الفتانہ تاکید کرتے ہیں کہ جتنے بھائی تشریف لا سکتے ہیں ضرور تشریف لاویں اور اگر ہر ایک کلیسیا چندہ کرے تو وہ بھائی بھی شریک ہونگے جو بلا مدد کے نہیں آسکتے ہیں +

۴- اس میلہ پر خدا کی برکت نازل ہونے کے لئے دعا کریں۔ چاہیے کہ ہر ایک بھائی برکت عظیم پانے کے لئے اپنے تئیں طیار کرکے آویں اور وہ ضرور روح میں تازگی اور خداوند کی خدمت کے لئے طاقت حاصل کرینگے +

۵- وہ صاحب جو عبادت میں کسی قسم کے باجے بجا سکتے ہیں اپنے ساتھ اُس باجے کے لانے سے اس میلہ کو اپنا ممنون بناوینگے۔ علاوہ اسکے ہر ایک صاحب اپنے اپنے گانے کی کتابیں بھجن وغیرہ کی بھی لیتے آویں +

۶- جو جو صاحب اِس میلہ میں شریک ہونا چاہتے ہیں براہ مہربانی ایک پوسٹ کارڈ پندرھویں اکتوبر سے پیشتر پاپندرھویں اکتوبر تک بنام منشی غلام مسیح کیٹی کسٹ مین پوری۔ این ڈبلیو۔ پی کے ارسال فرماویں تاکہ مہمانداری کے سامان میں سہولیت ہو +

مقاصد میلہ

۱- خداوند کی گذشتہ مہربانیوں اور حال کی رحمتوں کیواسطے حمد و ستائش کرنا +

۲- خدا کے پاک کلام سے اس بات کے سننے اور دریافت کرنے کو۔ کہ وہ دعا ایمان اور پاکیزگی فرمانبرداری اور کام (یا خدمت گذاری) کی بابت کیا سکھلاتا ہے +

۳- یہہ کہ ہم خدا سے اور ایک دوسرے سے نزدیکی اور یگانگت حاصل کریں +

۴- یہہ کہ ہم اسطور سے مسیح کی خدمت کے لائق بنجاویں +

۵- اور نیز۔ کہ ہم بطور گواہ کے غیر قوموں کے پاس جاکر درخواست کریں۔ کہ وہ مسیح کو اپنا نجات دہندہ مانکر قبول کریں +

مضامین روزانہ

جمعہ چوبیسویں اکتوبر ۱۸۹۰ء بوقت صبح

۱- ہماری ضرورت روح پاک کی نسبت۔ اور اسکی حضوری و قدرت حاصل کرنیکے شرائط +

*پادری زبردست خان

۲- دعا کی قدرت اور اس کے کامیاب ہونیکے شرائط

پادری جے۔ جے کالب +

۳- مسیح کے کام کے لئے طیاری۔ اپنی طیاری۔ اور کلیسیا کی طیاری +

لالہ ہر پرشاد

جمعہ چوبیسویں اکتوبر ۱۸۹۰ء بوقت شام

وعظ جو ہندو اور محمدی بھائیوں کے سامنے بازار میں سنائی جاویں +

۱- خدا ہمارا باپ ہے +

مسٹر جے۔ ڈیوڈ کیٹی کسٹ +

۲- مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے +

مسٹر تھومس سکاٹ کیٹی کسٹ +

۳- روح پاک قائل کرنیوالا اور نئی زندگی بخشنیوالا اور تسلی دینیوالا ہے +

منشی قاسم علی کیٹی کسٹ +

سنیچر پچیسویں اکتوبر ۱۸۹۰ء بوقت صبح

۱- خیرات دینے کے بابت ترتیب فرائض +

مسٹر ملکم لیوس کیٹی کسٹ +

۲- ہمارے مسیحی فرائض ہماری نسبت۔ ہمارے خاندان و کلیسیا اور دنیا کی نسبت +

مسٹر جے ہاسٹن کیٹی کسٹ +

۳- محبت کی ضرورت اور قدرت +

بابو سکھ پال کیٹی کسٹ +

سنیچر پچیسویں اکتوبر ۱۸۹۰ء بوقت شام

وعظ جو ہندو اور محمدی بھائیوں کے سامنے سنائی جاویں +

۱- مسیح مصلوب +

بابو دھرم سنگھ کیٹی کسٹ +

۲- مسیح زندہ ہے۔ اور ہماری سفارش کرتا ہے +

مسٹر اچھے کیشوڈ +

۳- مسیح کی دوسری آمد +

مسٹر ہینری ویسن کیٹی کسٹ +

اتوار چھبیسویں اکتوبر ۱۸۹۰ء بوقت صبح

۱- مسیح ہمارا معلم ہے +

پادری راجارام پیغمبر +

۲- مسیح ہمارا حکیم ہے +

پادری موہن لال +

*نوٹ- واضح ہو کہ ہر مضمون کے ذیل میں جن صاحبوں کے نام لکھے ہیں۔ وے اُس مضمون پر درس دینگے۔ اور بعد درس کے شرکاء جلسہ کو آدھ گھنٹہ کا وقت دیا جائیگا کہ اپنے خیالات مضمون مذکور کی نسبت بیان فرماویں +

۲— مسیح ہمارا منصف ہے +

پادری نبی بخش +

اتوار ۲۳ ویں اکتوبر ۱۸۸۸ء
بوقت شام

۱- مسیح ہمیشہ موجود ہے اور بچانے چاہتا ہے +

پادری زبردست خان +

۲- مسیح کا آخری حکم +

پادری جے جے کالب +

۳- عشائے ربانی +

کمیٹی
پادری جے - جے لوکس +
مسٹر - آر - جے - برکرجی +
پنڈت بدری پرشاد +
مسٹر جے بی سمتھ
منشی غلام مسیح +

لودیانہ

ہفتہ حال میں بہت زور شور سے بارشیں ہوئیں جسسے شہر کے مکانات کو بھی سخت صدمہ پہنچا ہے + بائی لاز میں صاف حکم ہے کہ ممبران میونسپل کمیٹی کو چاہئے کہ جس کسیکا مکان ایسا بوسیدہ اور کہنہ دیکھیں جو گرنیوالا ہو تو فوراً اُسکے نام نوٹس جاری کیا جاوے کہ اندر میعاد ۱۵- یوم کے مکان کی مرمت کرا دو یا گرا دو چنانچہ ہمارے شہر میں بہت سے ایسے مکانات اب موجود ہیں جو صدہا برس کے تعمیر شدہ ہیں اور بارش کے سخت صدمہ کے منتظر ہیں - کیا اُنکے گرنے سے لوگوں کی جان و مال کا نقصان نہ ہوگا - ہمارے ممبران کو ضرور ایسی ایسی عمارات کی طرف توجہ کرنی چاہئے + سنا جاتا ہے کہ پرانے ممبروں کا خیال ہے کہ شہر کا کام ہمارے ذمہ نہیں ہے اور جدید ممبران اپنے انجن بغیر آگے چل نہیں سکتے ہیں غرض یہہ ہے کہ شہر کی حالت پر نہ انکو توجہ ہے اور نہ انکو ایسی صورت میں شہر والے کیا کریں - اگر فی الحال میر محلوں سے کام لیا جاوے تو شاید اچھا ہے +

چنگی کی آمدنی میں بہت تنزل ہوتا جاتا ہے اور علت چنگی اسکا باعث یہہ بتلاتا ہے کہ نواب صاحب کی سرائے آمدنی محصول کی سدِ راہ ہے اگر یہہ سچ ہے تو اُسکا انتظام ضرور ہونا چاہئے +

سوال

ایک صاحب قدامت انسانی کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ قدامت انسانی سات ہزار برس سے زیادہ بلکہ بہت ہی زیادہ ہے اور اسمیں یہہ بھی فرماتے ہیں کہ ارجن کی شادی پاتال دیس (امریکہ) میں ہوئی تھی اور یہہ واقعہ تواریخ سے ثابت ہے - مگر دوسرے صاحب جو نجیب ہیں وہ فرماتے ہیں کہ قدامت انسانی صرف ازروئے تواریخ سات ہزار برس سے ہے اس سے زیادہ نہیں ہے - سو ناظرین اخبار نور افشاں سے درخواست ہے کہ جن جن صاحبان کو معاملہ مذکورہ کے بارے میں ازروئے تواریخ معلوم ہو معہ حوالہ کے تحریر فرماویں وہ تحریر درج اخبار کیجاویگی تحریروں میں کوئی کلمہ تعصب آمیز نہ ہو +

المشتہر
ایک سایل

مسلسل فہرست
انڈین کرسچن لٹریچر

صاحبمن

ڈیسنیل مشنری کانفرنس کی کمیٹی کی ہدایت کے مطابق لینے اِس فہرست کے اُردو حصہ کا کام لیا ہے اور اسواسطے ملتمس ہوں کہ آپنے امور مندرجہ ذیل کی نسبت جسقدر واقفیت حاصل کی ہو اُس سے مطلع فرماکر مشکور فرماویں +

(۱) آپنے اقوام مندرجہ ذیل وغیرہ کے واسطے کن کتابوں کو پسند کیا ہے +

(۱) عیسائی (۲) ہندو (۳) مسلمان (۴) برہمو (۵) آریا (۶) سید احمدی +

(۲) اگر کوئی مطبوعہ کتاب پھر طبع ہونیکے لایق ہو تو اُسکے مختصر مضمون اور نام سے اطلاع دیں +

(۳) فقرہ نمبر میں جن فرقوں کا نام لیا گیا ہے آپکے خیال میں اُنکے واسطے کن کتابوں کی زیادہ ضرورت ہے +

(۴) اردو کرسچن لٹریچر کے متعلق کسی مدخیال کا آپ اپنے تجربہ کے مطابق اظہار فرماویں +

مہربانی کر کے مجکو مندرجہ ذیل پتہ پر اگر ممکن ہو تو ۱۵ ستمبر اُنکے جواب سے مطلع فرماوین +

آپکا صادق الوداد
ایچ - یو - ویٹبرٹ

ڈلہوزی
اگست ۱۸۸۸ء

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی دوم مضامین مالی و ملکی جسسے فائدہ خاص و عام ہو - سوم ہر مقام کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی وولایتی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول ۳ اور معہ محصول ۳ اور دو پرچہ کیواسطے ۴ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول ۳ جو کوئی چھہ پرچہ کے گاہک پیدا کرے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا جو کوئی بارہ پرچے منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر
سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +